السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر جنازہ پر پھول کی چادر پڑی ہو، اور میت کسی بدعتی کی ہو تو نماز جنازہ اہل حدیث پڑھ لے، یا علیحدہ رہے، عموماً ہمارے یہاں بدعتیوں کا دستور ہے کہ بعد تجہیز و تکفین وتدفین میت کے قبر پر فاتحہ خوانی کرتے ہیں، اس حالت میں میت کے ساتھ قبرستان جانا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہت ہے کہ ایسے جنازے کی نہ نماز میں شریک ہوں، نہ تجہیز و تکفین میں، اس لیے کہ جنازہ (اہل جنازہ دونوں بدعتی معلوم ہوتے ہیں، حضرت عبد بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ اہل بدعت سے دور رہو، یہاں تک کہ ان کے سلام کا جواب بھی نہ دو (مسند احمد) بس اسی طرح عمل ہونا چاہیے، ہاں اگر جنازہ نہ پڑھنے سے کسی قسم کے فتنے کا اندیشہ ہو، تو بادل ناخواستہ شریک جماعت ہو جائیں، امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ ((ول وعلیہ بدعتہ))
وَاللہُ أَعْلَمُ

(اہل حدیث گزٹ جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۸) (مولانا محمد یوسف)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص213

محدث فتویٰ